حدیث
ہم تک پہنچنے کے اعتبار سے

نقشہ نمبر ۱
www.alehsaan.com
abussaif@yahoo.com
0092 321 5172522

متواتر

ما رواہ عدد کثیر تحیل العادۃ توطؤھم علی الکذب جس حدیث کو بیان کرنے والی ایسی بڑی جماعت ہو جس کا جھوٹ پر اتفاق کرلینا یا اتفاقی طور پر جھوٹ پر جمع ہونا عادتا محال ہو ۔اور یہی کثرت ابتداء سے انتہاء تک تمام طبقات میں ہو اوراس خبر کا تعلق مشاھدہ یا سماع سے ہو

شروط

- اسکو روایت کرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہو اور کم از کم تعداد میں اختلاف ہے راجح قول دس راویوں کا ہے
- عام طور پر ان کا جھوٹ پر جمع یامتفق ہونا محال ہو
- یہی کثرت سند کے تمام طبقوں میں ہو
- اس خبر کا تعلق مشاھدہ یا سماع سے ہو

قسمیں

لفظی

ما تواتر لفظہ و معناہ یعنی وہ حدیث جس کا لفظ اور معنی دونوں متواتر ہوں ۔ **مثال** :" من کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعدہ من النار " اس حدیث کو ۷۰ سے زیادہ صحابہ نے روایت کیا ہے

معنوی

ما تواتر معناہ دون لفظہ یعنی وہ حدیث جس کا صرف معنی متواتر ہو لفظ نہیں **مثال** : " دعا میں ہاتھوں کو اٹھانا " اس مفہوم کو تقریبا ۱۰۰ صحابہ نے روایت کیاھے لیکن مختلف واقعات میں

آحاد

ما لم یجمع شروط المتواتر یعنی جس میں متواتر کی شروط پوری نہ ہوں

قسمیں

مشہور

ما رواہ ثلاثۃ فأکثر ولم یبلغ حد المتواتر ۔ جسے ہر طبقہ میں تین یا تین زیادہ روایت کریں مگر تواتر کی حد کو نہ پہنچے **مثال** : ان اللہ لا یقبض العلم انتزاعا ینتزعہ .....

عزیز

ما لا یقل رواتہ عن اثنین فی جمیع طبقات السند

جس کے راوی سند کے تمام طبقوں میں دو سے کم نہ ہوں

مثال : عن أنس و أبی ہریرۃ أن رسول ﷺ قال لا یؤمن أحدکم حتی أکون أحب إلیہ من والدہ وولدہ و الناس أجمعین (متفق علیہ) تو اس حدیث کو

حضرت أنس — أبی ہریرۃ

قتادہ — عبد العزیز

شعبہ — سعید

اور ان سے پھر ایک جماعت روایت کرتی ہے

غریب

ما ینفرد بروایتہ راو واحد وہ حدیث جسے ایك منفرد راوی بیان کرے ۔ **مثال** : حدیث : إنما الأعمال بالنیات

غریب مطلق

ما کانت الغرابۃ فی أصل سندہ وہ حدیث جس میں غرابت اصل سند یعنی صحابی کی جانب ہو مطلب یہ ہے کہ اس کو صرف ایك ہی صحابی بیان کرنے والا ہو

غریب نسبی

ما کانت الغرابۃ في أثناء سندہ

وہ حدیث جس میں غرابت سند کے درمیان ہو یعنی شروع میں تو بہت سے راوی بیان کرنے والے ہوں لیکن درمیان میں کسی استاذ کا صرف ایك ہی شاگرد ہو جیسے : مالك عن الزہری عن أنس أن النبیﷺ دخل مکۃ وعلی رأسہ المغفر (متفق علیہ) اس حدیث کو زہری سے اکیلے امام مالك روایت کرنے والے ہیں

نوٹ : غریب کا دوسرا نام **فرد** بھی ھے لیکن بعض محدثین فرد غریب مطلق کو اور غریب غریب نسبی کو کہتے ہیں

حکم : متواتر حدیث حکم یہ کہ یہ علم یقیني کا فائدہ دیتي ھے اور یہ صحیح حدیث میں سب سے بلند مرتبہ ہوتي ھے اس لئے اس راویوں پر بحث نہیں کي جاتي جبکہ احاد احادیث قابل تحقیق ہوتي ہیں اگر صحیح کي شروط پائي جائیں تو قابل عمل ہوں گي اور اگر نہ پائي جائیں تو ضعیف ہوں گي

Www.alehsaan.com

All Rights Reserved.www.alehsaan.com